سوال

منی میں نماز قصر کا بیان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیاحج کے دنوں منی میں نماز قصر پڑھی جائے گی یا مکمل ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حج کے دوران منی میں نماز قصر پڑھی جائے گی۔ امام بخاری نے اس پر ایک مستقل باب قائم کیا ہے ،اور بطور استدلال درج ذیل احادیث لائے ہیں : « عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمنی رکعتین ، وأبی بکر وعمر ، ومع عثمان صدرا من إمارته ثم أتمها »[بخاری : 1082] سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت (یعنی چار رکعت والی نمازوں میں) قصر پڑھی۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ان کے دور خلافت کے شروع میں دو ہی رکعت پڑھی تھیں۔ لیکن بعد میں آپ رضی اللہ عنہ نے پوری پڑھی تھیں۔ «أنبأنا أبو إسحاق ، قال سمعت حارثة بن وهب ، قال صلى بنا النبي صلی اللہ علیہ وسلم آمنا ما كان بمنى ركعتين »[بخاری : 1083] ہمیں ابو اسحاق نے خبر دی ، انہوں نے حارثہ سے سنا اور انہوں نے وہب رضی اللہ عنہ سے کہ آپ نے فرمایا : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں امن کی حالت میں ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی تھی۔ « عن عبد الرحمن بن يزيد، يقول صلى بنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بمنى أربع ركعات ، فقيل ذلك لعبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ فاسترجع ثم قال صليت مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بمنى ركعتين ، وصليت مع أبي بكر رضی اللہ عنہ بمنى ركعتين ، وصليت مع عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بمنى ركعتين ، فليت حظي من أربع ركعات ركعتان متقبلتان »[بخاری : 1084] عبد الرحمن بن یزید سے مروی ہے ، وہ کہتے تھے کہ ہمیں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعت نماز پڑھائی تھی لیکن جب اس کا ذکر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پھر کہنے لگے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی ہے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی میں نے دو ہی رکعت ہی پڑھی ہیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعت پڑھی تھی۔ کاش میرے حصہ میں ان چار رکعتوں کے بجائے دو مقبول رکعتیں ہوتیں۔ مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ دوران حج منی میں نماز قصر پڑھی جائے گی۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث